## سوال

(223)درودابراہیمی کاورد

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

درودابراہیمی کاورد

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث ذیل سے معلوم ہوتا ہے کہ اگرکوئی شخص نماز کے بعداذکار مسنونہ ماثورہ پڑھنے کے بعد مختلف دعاؤں میں جتنا وقت صرف کرسکتا ہے اس وقت کا بیشتر حصہ درود ماثورہ پڑھنے میں صرف کرے تو درود شریف کی کثرت کی برکت سے اس کے تمام دنیاوی حوائد اور ضروریات پورے کردیئے جائیں گے اوراخروی مقاصد بھی پورے ہوجائیں گے۔ ''عن أُبَيِّ بنِ كَعبٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ إِذَا ذَهَبَ ثُلُثَا اللَّيلِ قَامَ فَقَالَ: «يَا أَيُّهَا النَّاسُ [ص: 637] اذْكُرُوا اللَّهَ اذْكُرُوا اللَّهَ جَاءَتِ الرَّاجِفَةُ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ جَاءَ المَوْتُ بِمَا فِيهِ جَاءَ المَوْتُ بِمَا فِيهِ»، قَالَ أُبَيٌّ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُكْثِرُ الصَّلَاةَ عَلَيْكَ فَكَمْ أَجْعَلُ لَكَ مِنْ صَلَاتِي؟ فَقَالَ: «مَا شِئْتَ». قَالَ: قُلْتُ: الرُّبُعَ، قَالَ: «مَا شِئْتَ فَإِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ»، قُلْتُ: النِّصْفَ، قَالَ: «مَا شِئْتَ، فَإِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ»، قَالَ: قُلْتُ: فَالثُّلُثَيْنِ، قَالَ: «مَا شِئْتَ، فَإِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ»، قُلْتُ: أَجْعَلُ لَكَ صَلَاتِي كُلَّهَا قَالَ: «إِذًا تُكْفَى هَمَّكَ، وَيُغْفَرُ لَكَ ذَنْبُكَ»،، رواہ الترمذی.

اس حدیث کی پوری شرح مرعاة 2 517 518 میں ملاحظہ کیجائے۔

املاہ عبیداللہ الرحمانی المبارکفوری 14 ذوالحجہ 1399ھ 31 اکتوبر 1979ء (مجلہ الفلاح بھیکم پورہ گونڈہ ، علامہ عبیداللہ رحمانی نمبر ، ج: 3 4 ش: 11 12 1 جون تا ستمبر 1994ء 1415) عبیداللہ رحمانی پنچشنبہ 11 9 1976ء (مکتوب بنام محمد فاروق اعظمی)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

**فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری**

**جلد نمبر 1**

**صفحہ نمبر 329**

**محدث فتویٰ**